661-اگر عقد نکاح میں گواہ نہ ہوں تو ولی اور گواہوں کی موجودگی میں نکاح دوبارہ کیا جائے گا

سوال

ایک عورت نے کسی شخص سے کہا کہ میں نے تجھے بطور خاوند قبول کیا اور اسی طرح وہ شخص بھی اسے کہنے لگا کہ میں اس پر اللہ تعالی کو گواہ بناتا ہوں، لیکن اس میں کوئی گواہ وغیرہ موجود نہیں تھا، بعد میں ان دونوں نے ایک تقریب کا انعقاد کر کے لوگوں کو بتایا کہ انہوں نے شادی کر لی ہے، لھذا اس شادی کا کیا حکم ہوگا؟

پسندیدہ جواب

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا) یہ حدیث دوسرے شواہد کے ساتھ صحیح ہے دیکھیں ارواء الغلیل حدیث نمبر (1858)۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

صحیح تو یہی ہے جو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: نکاح گواہی کے بغیر نہیں ہوتا۔

صحابہ کرام اور تابعین عظام اور ان کے بعد والے اہل علم کے ہاں عمل بھی اسی پر ہے اور ان کا کہنا ہے کہ: گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ دیکھیں جامع الترمذی (253/4)۔

اگر تو سوال کرنے والوں نے اس چیز کا التزام نہیں کیا یعنی انہوں نے بغیر گواہوں کے ہی شادی کر لی ہے تو انہیں چاہیے کہ وہ لڑکی کے ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں نکاح دوبارہ کریں۔

واللہ اعلم.